ان من الشعر لحکمۃ وان من البیان لسحرا

نظم دل افروز

سنہ ۱۳۱۹ھ

در نعت پاک آنحضرت سرور کائنات مفخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

من تصنیف

خورشید سپہر سخنوری رشک سعدی و انوری مداح رسول مدنی مولوی محمد محسن صاحب کاکوروی دام ظلہ العالی

در مطبع فیض منبع شام اودھ طبع شد

لکھنؤ

قیمت ۸/



بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی منزل اک بہ کنعان کی قلب زار مضطر میں
یہ مہمان عزیز اترا ہی کیسی اجڑی ہوی گھر میں

نہ کوئی پوچھتا ہی اور نہ ذکر اسکا ہے دفتر میں
پڑا ویرانہ ہی محسن کہاں آیا ہی محشر میں

نہ الفت کا مٹھا درد ہو تقسیم اعضا میں
کہ بسم اللہ طفل اشک کی ہے دیدۂ تر میں

وصال و ہجر میں ہی بیقراری ایک حالت پر
نہیں کیا اک گھڑی کا چین بھی میرے مقدر میں

خدا کیواسطے اے قیس مجھکو کیوں جلاتا ہے
نہ کہنا تھا کہ ہی کچھ کچھ مروت میرے دلبر میں

شب ہجران ابھی آج بھی کیا طے نہیں ہوگی
اندھیرا جھک گیا وقت نماز صبح محشر میں

جگہ دے مجھکو میرے دلربا کے غنچۂ دہن میں
[illegible]

نہ شمشیر ابرو بسملوں نے سر جھکائے ہیں
ہماری بندگی کا سجدہ ہی محراب دلبر میں

لکھی ہے شکل موزون تیری ہر آئینۂ دل میں
ہی اک مصرع ترے قد کا ہزاروں بحر کی بر میں

اُٹھنا خوابِ غفلت کا ہی آسان پر مُشکل ہے
کہ رحمت کا بھروسا مجکو چھینٹے دے نہ محشر مین

عوض تین غمزہ کے دُنیا کرشمہ کے عوض عُقبیٰ
لگا ہی ٹھیک اَبکی زخنامہ یار کے در مین

ہی جی مین اِس غزل کی بحر مین بھر دیجیے گوہر
کہ تابِ جلوۂ حُسن بیان ہو تابِ دیگر مین

زمینِ شعر پر اعلیٰ مضامین عرشِ اعظم سے
چلے آتے ہین جوق مصرفِ نعتِ پیمبر مین

حسد کیون لامکان پردازیِ افکارِ محسن کا
کسی دن معرکہ ہو گا عطارد مین سخنور مین

ہوا عالم معنبر صُبحِ میلادِ پیمبر مین
بسا ہے نالۂ جان سوزِ بلبل تک گُلِ تر مین

بہار آئی ہے شب گلگر دیارِ خلد و کوثر مین
اَبد تک اب خزان سوتی رہے پھولون کی چادر مین

بھری ہے شوکتِ شاہنشہی اللہ اکبر مین
اذان کی گونج نوبت بج رہی ہے ہفت کشور مین

نبوت کا تجمل مصطفا کی مسند آرائی
فلک سے ہفت اقلیم اور زمین سے ہفت کشور مین

شجاعت کا سلح خانہ نہان ہر چینِ ابرو مین
سخاوت کا خزانہ ہر نگاہِ بندہ پرور مین

میانِ بدر شمشیرِ ہلالی کس قدر چمکی
کہ اب تک چاندنی پھیلی ہوئی ہے ہفت کشور مین

[illegible]
[illegible] کی پہلی نظر اچھی نہی ہاشم کے [illegible]

بھرا علمِ لَدُنّی حق نے سینہ کے سفینے مین
کہ لہرین [illegible] ہی مین بحرِ موّاج آپکے بر مین

عیان فرماکے نورِ علمک مالم تکن تعلم
کلامِ پاک کے تارے اُتارے قلبِ انور مین

عبادت پھولتی پھلتی رہی ذاتِ مقدس سے | ریاضت باغ باغ آگئی پاکیزہ پیکر مین
طواف اپنا کرے کعبہ یقین ہے اس سعادت سے | کہ خطبہ تھا شہِ کونین کا تقدیرِ منبر مین
نگاہین مہرِ طلعت کے مقابل خیرہ ہو جاتین | شبِ معراج اگر کاجل نہ ہوتی چشمِ اختر مین
پڑھا ہاتف نے بسم اللہ سبحان الذی اسریٰ | جب آیا خانۂ زینِ براقِ برق پیکر مین
فلک نے آبرو پائی جو چترِ فرقِ عالی کی | دُرِ شہوارِ انجم کہیے داخل ہین نچھاور مین
یہ استقبال آیا مرحبا کے آدم و عیسیٰ نے | جو پہونچا خدمتِ والا پدر عالی برادر مین
یدِ بیضا چراغِ طور سے روشن کئے موسیٰ | کہ سجدے مین جھکا ہوگا اندھیرا راستہ بھر مین
دعا یوسفؑ کی اک مہرِ دلِ عزیزِ انجم لقربانت | رہے پیراہنِ محبوبِ خالق تیرے بر مین
قلم ادریس کا مدحت نگارِ خلعتِ قدسی | کہ ساتون پارچہ ٹھیک آ گئے جسمِ اطہر مین
ملے شکرانے مین اس بت شکن کو خوانِ صد نعمت | یہ مہمانی ہوئی باغِ خلیلِ ابنِ آذر مین
جوانِ ہاشمی کس شان سے بالائے عرش آیا | کہ آئی ہفت پشتِ آسمان بر جستجو مین
فلک کو عرش پر تھا ناز تقدیمِ قدمبوسی | مگر دیکھا تو کعبہ چھپ چکا تھا پہلے منبر مین
کلیدِ بابِ جنت بندگی سلطانِ عالم کی | [illegible]
یہ کیون حدِ ادب پر ختم ہو جبرئیل کی عرضی | کہ شمعِ قرب سے تاثیر کی پروانہ کے پر مین
بقربِ قابِ قوسین آپ پہونچے تو تھا باقی | پر ایک تیر کا پلہ کمان کش ابرو کمانگو مین

تعجب کیا معمّا کھل گیا گر میمِ احمد کا
کہ ہی نیرنگ بیرنگی ہمیشہ رنگ دیگر مین

خدا کا نام حق ہے مصطفےٰ کا نام بھی حق ہے
نہان ہر حقیقت ہی مجاز ذاتِ اطہر مین

گھر اسکا کعبہ اور اللہ اسکے کعبۂ دل مین
خدا ہی اسکے گھر اور وہ خدا کے پاک گھر مین

پڑھون اک قطعۂ پرنور جسکا مطلع روشن
لکھین لوحِ بیاضِ آفتابِ صبحِ محشر مین

اٹھینگی انگلیاں کلمہ کی تیری سمت محشر مین
جو پوچھینگے ہی کسکا دخل آج اللہ کے گھر مین

ترا اسمِ گرامی زیرِ بسم اللہ عنوان مین
ازل کے ہر صحیفے مین ابد کے ہر سطر مین

ترے انوار کا پرتو مہِ کنعان کے نقشے مین
تنِ بے سایہ کی تصویر عکسی مہرِ خاور مین

حسب مین اور نسب مین اور شرافت اور کرامت مین
ترا ثانی نظر مین نہ ترا مثل منظر مین

دلِ بیدار کا مانند ظاہر مین نہ باطن مین
ضمیرِ پاک کا ثانی نہ مظہر مین نہ مضمر مین

ترے ہی نور سے نکلے زمین و آسمان بیشک
نہان تجھ مین ماضی و مستقبل و حال ایک مصدر مین

دمِ شمشیرِ موسیٰ تیرے اصحابِ مکرم مین
کمالِ آلِ ابراہیم تیرے آلِ اطہر مین

ترے اقبال سے شانِ سلیمانی و داؤدی
ہوئی یکجا ابوبکر و عمر عثمان و حیدر مین

[illegible] حمزہ مین
جلا ہے تیغِ یوشع تیغِ سلمان و ابوذر مین

تری نسبت سے حسنِ یوسفی و صبرِ یعقوبی
گل اندامانِ جنت سبطِ اکبر سبطِ اصغر مین

ترے دیوار کے سائے مین اہلِ حق کے گھر [illegible] مین
دمِ توحید کی بو حق سے ہے تیرے حلقۂ در مین

رہ جنت ملی ہے آکے تیرے آستانے مین
شمیم خلد کوچے کی نسیم روح پرور مین ہے

تو وہ کوکب ہے جسکا لامکان تک نور پھیلا ہے
نہین ہے اس شرف کا کوئی تارا آسمان بھر مین

نہین ہے اور نہوگی اور کے طالع مین قسمت مین
جو تیری منزلت جو قدر ہے سرکار داور مین

وہ دن جلد آئے یارب جب کہ ان پیش اعمال امت کے
قریب عرش کرسی ہو تیرے دربار برتر مین

گنہگاران امت کی صفائی کی شہادت کو
تری چشم عنایت مہر ہو ہر ایک محضر مین

کبائر بے پوچھے جائین جب کہ عاصی مین
ندامت سے صغائر منہ چھپائین اپنے محشر مین

معافی کی ملی جاگیر تجھکو ایسی حالت مین
کہ دیگر عرضیان بحکم کی داخل ہون دفتر مین

عجب کیا گر کہین حضرت امت کی حفاظت کا
مچلکہ لے لیا دوزخ کے کارندون سے دم بھر مین

کراما کاتبین امید تشریف شفاعت کیا
کہین لکھدین نہ نام اپنا گنہگارون کے دفتر مین

عرض ہر جا شفیع و رحمۃ للعالمین تو ہے
زمین مین آسمان مین جنت الماوی مین محشر مین

نہین ممکن کبھی تیرے مدائح ہو مین ورنہ لکھنا
جو کلک دو زبان ہو وہ زبان دست سخنور مین

وہ تیری مدح بس ہے جو لکھی خامے نے قدرت کے
بعزت کے صحائف مین خداوندی کے دفتر مین

سخن یارب مرے دل کی تڑپ کے ساتھ حاضر ہو
سنے لینے کو سرکار قبول طبع داور مین ہے

رہے پہنے ہے قرآن کا جامہ سخن میرا
کوئی حرف غلط سہوا نہ آئے میرے دفتر مین

لکھے کلک قضا سے کاتب اعمال نقل اسکی
مرے انفاس کا ڈورا لگا کے اپنے مسطر مین

یہ نعتِ تازہ سُنکر عندلیبِ شاخِ طوبیٰ تک
ہکی کیا خوب طوطی بولتا ہے باغِ سرور مین

اسی در کی گدائی سدا اسعد رہو ہمّت کو
نہ جاؤن مین کبھی دربارِ کسریٰ مین نہ قیصر مین

سمایا ہو جمالِ دلربا ہر لحظہ و ہر دم
کہ میری جان آنکھون سے چلے اللہ کے گھر مین

نکیر و منکر آئین قبر مین میری یہی کہتے
کہ سو آرام سے یادِ خدا و حبِّ پیمبر مین

لگا دین خاکِ پا ممدوح کی مدّاح کے مُنہ پر
تیمم کرکے داخل ہون نمازِ صبحِ محشر مین

سفارش نامہ ہو مولیٰ کا اِس دستِ نکسیہ مین
پکارین جب مجھے درگاہِ عالیجاہِ داور مین

درودِ غیرِ محدود آپ کی روحِ معظم پر
تسلسل رشتہ ہے جبتک ابد کی سلکِ گوہر مین

سلامِ غیرِ معدود آل و اصحابِ مکرم پر
دوامِ عیش ہے جبتک بہشتِ روح پرور مین

